ماہ رجب کے مشترکہ اعمال

ماہ رجب کے اعمال میں پہلی قسم مشترکہ اعمال کی ہے اور وہ یہ ہیں۔

(۱) رجب میں یہ دعا پڑھتا رہے۔ روایت ہے کہ یہ دعا امام زین العابدینؑ نے ماہ رجب میں حجر کے مقام پر پڑھی:

يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوائِجَ السَّائِلِينَ، وَيَعْلَمُ ضَمِيرَ الصَّامِتِينَ، لِكُلِّ مَسْأَلَةٍ مِنْكَ سَمْعٌ حَاضِرٌ،

اے وہ جو سائلین کی حاجتوں کا مالک ہے اور خاموش لوگوں کے دلوں کی باتیں جانتا ہے ہر وہ سوال جو تجھ سے کیا جائے تیرا

وَجَوَابٌ عَتِيدٌ. اَللّٰهُمَّ وَمَواعِيدُكَ الصَّادِقَةُ، وَأَيادِيكَ الْفَاضِلَةُ، وَرَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ فَأَسْأَلُكَ

کان اسے سنتا ہے اور اس کا جواب تیار ہے اے معبود تیرے سب وعدے یقیناً سچے ہیں تیری نعمتیں بہت عمدہ ہیں اور تیری رحمت بڑی وسیع ہے پس

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَقْضِيَ حَوائِجِي لِلدُّنْيا وَالاٰخِرَةِ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ وآلؑ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میری دنیا اور اور آخرت کی حاجتیں پوری فرما بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۲) یہ دعا پڑھے کہ جسے امام جعفر صادقؑ رجب میں ہر روز پڑھا کرتے تھے۔

خَابَ الْوَافِدُونَ عَلَى غَيْرِكَ، وَخَسِرَ الْمُتَعَرِّضُونَ إِلَّا لَكَ، وَضَاعَ الْمُلِمُّونَ إِلَّا بِكَ

نا امید ہوئے تیرے غیر کی طرف جانے والے گھاٹے میں رہے تیرے غیر سے سوال کرنے والے تباہ ہوئے تیرے غیر کے ہاں

وَأَجْدَبَ الْمُنْتَجِعُونَ إِلَّا مَنِ انْتَجَعَ فَضْلَكَ بَابُكَ مَفْتُوحٌ لِلرَّاغِبِينَ وَخَيْرُكَ مَبْذُولٌ

جانے والے، قحط کا شکار ہوئے تیرے فضل کے غیر سے روزی طلب کرنے والے تیرا در اہل رغبت کیلئے کھلا ہے تیری بھلائی طلب

لِلطَّالِبِينَ، وَفَضْلُكَ مُبَاحٌ لِلسَّائِلِينَ، وَنَيْلُكَ مُتَاحٌ لِلْاٰمِلِينَ، وَرِزْقُكَ مَبْسُوطٌ لِمَنْ

گاروں کو بہت ملتی ہے تیرا فضل سائلوں کیلئے عام ہے اور تیری عطا امید واروں کیلئے آمادہ ہے تیرا رزق نافرمانوں کیلئے بھی فراواں

عَصَاكَ وَحِلْمُكَ مُعْتَرِضٌ لِمَنْ نَاوَاكَ عَادَتُكَ الْإِحْسانُ إِلَى الْمُسِيئِينَ وَسَبِيلُكَ

ہے تیری بردباری دشمن کے لیے ظاہر و عیاں ہے گناہگاروں پر احسان کرنا تیری عادت ہے اور ظالموں کو باقی رہنے دینا

الْإِبْقاءُ عَلَى الْمُعْتَدِينَ اَللّٰهُمَّ فَاهْدِنِي هُدَى الْمُهْتَدِينَ وَارْزُقْنِي اجْتِهادَ الْمُجْتَهِدِينَ

تیرا شیوہ ہے اے معبود مجھے ہدایت یافتہ لوگوں کی راہ پر لگا اور مجھے کوشش کرنے والوں کی سی کوشش نصیب فرما

وَلَا تَجْعَلْنِي مِنَ الْغَافِلِينَ الْمُبْعَدِينَ، وَاغْفِرْ لِي يَوْمَ الدِّينِ .

مجھے غافل اور دور کیے ہوئے لوگوں میں سے قرار نہ دے اور یوم جزا میں مجھے بخش دے۔

(۳) شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ معلی بن خنیس نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے۔ آپؑ نے فرمایا کہ ماہ رجب میں یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ صَبْرَ الشَّاکِرِینَ لَکَ، وَعَمَلَ الْخَائِفِینَ مِنْکَ، وَیَقِینَ الْعَابِدِینَ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے شکر گزاروں کا صبر ڈرنے والوں کا عمل اور عبادت گزاروں کا یقین عطا

لَکَ اَللّٰھُمَّ أَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیمُ وَأَنَا عَبْدُکَ الْبَائِسُ الْفَقِیرُ أَنْتَ الْغَنِیُّ الْحَمِیدُ وَأَنَا

فرما اے معبود تو بلند و بزرگ ہے اور میں تیرا حاجت مند اور بے مال ومنال بندہ ہوں تو بے حاجت اور تعریف والا ہے اور میں تیرا

الْعَبْدُ الذَّلِیلُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَامْنُنْ بِغِنَاکَ عَلَی فَقْرِی، وَبِحِلْمِکَ عَلَی

پست تر بندہ ہوں اے معبود محمدؐ اور انکی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور میری محتاجی پر اپنی تونگری سے میری نادانی پر اپنی ملائمت و بردباری

جَھْلِی وَبِقُوَّتِکَ عَلَی ضَعْفِی یَا قَوِیُّ یَا عَزِیزُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْاَوْصِیاءِ

سے اور اپنی قوت سے میری کمزوری پر احسان فرما اے قوت والے اسے زبردست اے معبود محمدؐ اورانکی آلؑ پر رحمت نازل فرما

الْمَرْضِیِّینَ وَاکْفِنِی مَا أَھَمَّنِی مِنْ أَمْرِ الدُّنْیا وَالْاَخِرَةِ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ

جو پسندیدہ وصی اور جانشین ہیں اور دنیا وآخرت کے اہم معاملوں میں میری کفایت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ کتاب اقبال میں سید بن طاؤس نے بھی اس دعا کی روایت کی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ جامع ترین دعا ہے اور اسے ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے۔

(۴) شیخ فرماتے ہیں کہ اس دعا کو ہر روز پڑھنا مستحب ہے۔

اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الْمِنَنِ السَّابِغَةِ وَالْاَلاَءِ الْوَازِعَةِ وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ، وَالْقُدْرَةِ الْجَامِعَةِ وَالنِّعَمِ الْجَسِیمَةِ

اے معبود اے مسلسل نعمتوں والے اور عطا شدہ نعمتوں والے اے کشادہ رحمت والے۔ اے پوری قدرت والے۔

وَالْمَوَاھِبِ الْعَظِیمَةِ وَالْاَیادِی الْجَمِیلَةِ وَالْعَطایَا الْجَزِیلَةِ یَا مَنْ لاَ یُنْعَتُ بِتَمْثِیلٍ وَلاَ یُمَثَّلُ

اے بڑی نعمتوں والے اے بڑی عطاؤں والے اے پسندیدہ بخششوں والے اور اے عظیم عطاؤں والے اے وہ جس کے وصف کیلئے کوئی

بِنَظِیرٍ وَلاَ یُغْلَبُ بِظَھِیرٍ یَا مَنْ خَلَقَ فَرَزَقَ وَأَلْھَمَ فَأَنْطَقَ وَابْتَدَعَ فَشَرَعَ، وَعَلا فَارْتَفَعَ، وَقَدَّرَ

مثال نہیں اور جسکا کوئی ثانی نہیں جسے کسی کی مدد سے مغلوب نہیں کیا جاسکتا اے وہ جس نے پیدا کیا تو روزی دی الہام کیا تو گویائی بخشی نئے نقوش بنائے

فَأَحْسَنَ، وَصَوَّرَ فَأَتْقَنَ، وَاحْتَجَّ فَأَبْلَغَ، وَأَنْعَمَ فَأَسْبَغَ، وَأَعْطی فَأَجْزَلَ، وَمَنَحَ فَأَفْضَلَ یَا مَنْ

تو رواں کر دیئے بلند ہوا تو بہت بلند ہوا اندازہ کیا تو خوب کیا صورت بنائی تو پائیدار بنائی حجت قائم کی تو پہنچائی نعمت دی تو لگاتار دی عطا کیا تو بہت

سَمَا فِی الْعِزِّ فَفاتَ نَواظِرَ الْاَ بْصارِ، وَدَنا فِی اللُّطْفِ فَجازَ هَواجِسَ الْاَفْکارِ یا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْمُلْکِ

زیادہ اور دیا تو بڑھاتا گیا اے وہ جو عزت میں بلند ہوا تو ایسا بلند کہ آنکھوں سے اوجھل ہوگیا اور تو لطف وکرم میں قریب ہوا تو فکر وخیال سے بھی آگے نکل

فَلا نِدَّ لَهُ فِی مَلَکُوتِ سُلْطَانِهِ وَتفَرَّدَ بِالاَلاَءِ وَالْکِبْرِیاءِ فَلاَ ضِدَّ لَهُ فِی جَبَرُوتِ شَأْنِهِ یا مَنْ

گیا اے وہ جو بادشاہت میں یکتا ہے کہ جسکی بادشاہی کے اقتدار میں کوئی شریک نہیں وہ اپنی نعمتوں اور اپنی بڑائی میں یکتا ہے پس شان وعظمت میں کوئی اسکا

حارَتْ فِی کِبْرِیاءِ هَیْبَتِهِ دَقائِقُ لَطائِفِ الْاَوْهامِ، وَانْحَسَرَتْ دُونَ إِدْراکِ عَظَمَتِهِ خَطَائِفُ

مقابل نہیں اے وہ جس کے دبدبہ کی عظمت میں خیالوں کی باریکیاں حیرت زدہ ہیں اور اس کی بزرگی کو پہچاننے میں مخلوق

أَبْصَارِ الْاَنامِ . یا مَنْ عَنَتِ الْوُجُوهُ لِهَیْبَتِهِ، وَخَضَعَتِ الرِّقابُ لِعَظَمَتِهِ، وَوَجِلَتِ الْقُلُوبُ مِنْ

کی نگاہیں عاجز ہیں اے وہ جس کے رعب کے آگے چہرے جھکے ہوئے ہیں اور گردنیں اسکی بڑائی کے سامنے نیچی ہیں

خِیفَتِهِ أَسْأَلُکَ بِهَذِهِ الْمِدْحَةِ الَّتِی لا تَنْبَغِی إِلَّا لَکَ وَبِما وَأَیْتَ بِهِ عَلَی نَفْسِکَ لِداعِیکَ

اور دل اسکے خوف سے ڈرے ہوئے ہیں میں سوال کرتا ہوں تیری اس تعریف کے ذریعے جو سوائے تیرے کسی کو زیب نہیں اور اس کے واسطے جو کچھ تو نے

مِنَ الْمُؤْمِنِینَ وَبِما ضَمِنْتَ الْاِجابَةَ فِیهِ عَلَی نَفْسِکَ لِلدَّاعِینَ یا أَسْمَعَ السَّامِعِینَ، وَأَبْصَرَ

اپنے ذمہ لیا پکارنے والوں کی خاطر جو کہ مومنوں میں سے ہیں اس کے واسطے جسے تو نے پکارنے والوں کی دعا قبول کرنے کی ضمانت دے رکھی ہے

النَّاظِرِینَ،وَأَسْرَعَ الْحَاسِبِینَ، یَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِینَ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّینَ وَعَلَی أَهْلِ بَیْتِهِ

اے سب سے زیادہ سننے والے اے سب سے زیادہ دیکھنے والے اے تیز تر حساب کرنے والے اے محکم تر قوت والے محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو خاتم الانبیاء

وَاقْسِمْ لِی فِی شَهْرِنا هذَا خَیْرَ مَا قَسَمْتَ وَاحْتِمْ لِی فِی قَضَائِکَ خَیْرَ مَا حَتَمْتَ، وَاخْتِمْ لِی

ہیں اور ان کے اہلبیت پر بھی اور اس مہینے میں مجھے اس سے بہتر حصہ دے جو تو تقسیم کرے اور اپنے فیصلوں میں میرے لیے بہتر ویقینی فیصلہ فرما کر مجھے نواز

بِالسَّعادَةِ فِیمَنْ خَتَمْتَ وَأَحْیِنِی مَا أَحْیَیْتَنِی مَوْفُوراً وَأَمِتْنِی مَسْرُوراً وَمَغْفُوراً وَتَوَلَّ أَنْتَ نَجاتِی

اور اس مہینے کو میرے لیے خوش بختی پر تمام کر دے اور جب تک تو مجھے زندہ رکھے فراواں روزی سے زندہ رکھ اور مجھے خوشی وبخشش کی حالت میں موت دے

مِنْ مُسائَلَةِ الْبَرْزَخِ وَادْرَأْ عَنِّی مُنْکَراً وَنَکِیراً، وَأَرِ عَیْنِی مُبَشِّراً وَبَشِیراً، وَاجْعَلْ لِی إِلَی

اور برزخ کی گفتگو میں تو خود میرا سرپرست بن جا منکر ونکیر کو مجھ سے دور اور مبشر وبشیر کو میری آنکھوں کے سامنے لا اور مجھے اپنی رضامندی اور بہشت کے

رِضْوَانِکَ وَجِنانِکَ مَصِیراً وَعَیْشاً قَرِیراً، وَمُلْکاً کَبِیراً، وَصَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ کَثِیراً .

راستے پر گامزن کر دے وہاں آنکھوں کو روشن کرنے والی زندگی اور بڑی حکومت عطا فرما اور تو محمدؐ پر اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما بہت زیادہ۔

مولف کہتے ہیں کہ یہ دعا مسجد صعصعہ میں بھی پڑھی جاتی ہے جو مسجد کوفہ کے قریب ہے۔

(۵) شیخ نے روایت کی ہے کہ ناحیہ مقدسہ (امام زمان (عج) کی جانب) سے امام العصرؑ کے وکیل شیخ کبیر ابو جعفر محمد

بن عثمان بن سعید کے ذریعے سے یہ مکتوب آیا ہے کہ رجب کے مہینے میں یہ دعا ہر روز پڑھا کرو:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ بِمَعانِي جَمِيعِ مَا يَدْعُوکَ بِهِ وُلاةُ أَمْرِکَ الْمَأْمُونُونَ عَلَى سِرِّکَ

اے معبود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ان پرمعنی الفاظ کے واسطے سے جن سے تیرے امر کے ولی تجھے پکارتے ہیں جو تیرے راز کے

الْمُسْتَبْشِرُونَ بِأَمْرِکَ، الْواصِفُونَ لِقُدْرَتِکَ، الْمُعْلِنُونَ لِعَظَمَتِکَ، أَسْأَلُکَ بِما نَطَقَ

امانتدار تیرے امر کی خوشخبری پانے والے تیری قدرت کی توصیف کرنے والے اور تیری عظمت کا اعلان کرنے والے ہیں تجھ سے

فِيهِمْ مِنْ مَشِيئَتِکَ فَجَعَلْتَهُمْ مَعادِنَ لِكَلِماتِکَ وَأَرْكاناً لِتَوْحِيدِکَ وَآياتِکَ وَمَقاماتِکَ

سوال کرتا ہوں تیری اس مشیت کے واسطے سے جو ان کے حق میں گویا ہے پس تو نے ان کو اپنے کلمات کی کانیں بنایا اور اپنی توحید، آیات

الَّتِي لاَ تَعْطِيلَ لَهَا فِي كُلِّ مَكانٍ يَعْرِفُکَ بِهَا مَنْ عَرَفَکَ، لاَ فَرْقَ بَيْنَکَ وَبَيْنَها إِلاَّ أَنَّهُمْ

اور مقامات کے ارکان کو جو کسی جگہ بھی اپنے فرض کے ادا کرنے سے باز نہیں رہتے کہ جو تجھے پہچانتا ہے ان کے ذریعے پہچانتا ہے ان میں تجھ میں کوئی

عِبادُکَ وَخَلْقُکَ، فَتْقُها وَرَتْقُها بِيَدِکَ، بَدْؤُها مِنْکَ وَعَوْدُها إِلَيْکَ، أَعْضادٌ وَأَشْهادٌ وَمُناةٌ

فرق نہیں سوائے اس کے کہ وہ تیرے بندے اور تیری مخلوق ہیں کہ ان کی حرکت اور سکون تیرے حکم سے ہے ان کی ابتداء تجھ سے اور انتہا تجھ تک ہے وہ

وَأَذْوادٌ وَحَفَظَةٌ وَرُوَّادٌ، فَبِهِمْ مَلَأْتَ سَمائَکَ وَأَرْضَکَ حَتَّى ظَهَرَ أَنْ لاَ إِلهَ إِلاَّ أَنْتَ، فَبِذلِکَ

مددگار گواہ آزمودہ دافع محافظ اور پیغام رساں ہیں انہی کے واسطے سے تو نے اپنے آسمان اور زمین کو آباد کیا۔ تب آشکار ہوا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں پس

أَسْأَلُکَ وَبِمَواقِعِ الْعِزِّ مِنْ رَحْمَتِکَ وَبِمَقاماتِکَ وَعَلاماتِکَ، أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

انکے واسطے سے اور تیری عزت کے عظیم موقعوں کے واسطے سے اور تیرے مراتب اور نشانیوں کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور

آلِهِ وَأَنْ تَزِيدَنِي إِيماناً وَتَثْبِيتاً يَا باطِناً فِي ظُهُورِهِ وَظاهِراً فِي بُطُونِهِ وَمَكْنُونِهِ يَا مُفَرِّقاً بَيْنَ النُّورِ

میرے ایمان و ثابت قدمی میں اضافہ فرما اے وہ کہ اپنے ظہور میں پوشیدہ اور اپنی پوشیدگیوں اور پردوں میں ظاہر ہے اسے نور اور تاریکی میں جدائی ڈالنے

وَالدَّيْجُورِ، يَا مَوْصُوفاً بِغَيْرِ كُنْهٍ، وَمَعْرُوفاً بِغَيْرِ شِبْهٍ، حادَّ كُلِّ مَحْدُودٍ، وَشاهِدَ كُلِّ مَشْهُودٍ

والے اے بغیر حقیقی معرفت کے متصف کیے جانے والے اور بغیر مثال کے پہچانے جانے والے ہر محدود کی حد بندی کرنے والے اور اے ہر محتاج

وَمُوجِدَ كُلِّ مَوْجُودٍ وَمُحْصِيَ كُلِّ مَعْدُودٍ وَفاقِدَ كُلِّ مَفْقُودٍ لَيْسَ دُونَکَ مِنْ مَعْبُودٍ، أَهْلَ

گواہی کے گواہ ہر موجود کے ایجاد کرنے والے ہر تعداد کے شمار کرنے والے ہر گمشدہ کے گم کرنے والے تیرے سوا کوئی معبود نہیں

الْكِبْرِياءِ وَالْجُودِ، يَا مَنْ لاَ يُكَيَّفُ بِكَيْفٍ، وَلاَ يُؤَيَّنُ بِأَيْنٍ، يَا مُحْتَجِباً عَنْ كُلِّ عَيْنٍ، يَا دَيْمُومُ يَا

کہ جو بڑائی اور سخاوت والا ہو۔ اے وہ جس کی حقیقت بے بیان ہے جو کسی مکان میں نہیں سماتا اے وہ جو ہر آنکھ سے اوجھل ہے اے ہیشگی والے

قَیُّومُ وَعالِمَ کُلِّ مَعْلُومٍ، صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِـهِ وَعَلَی عِبادِکَ الْمُنْتَجَبِینَ وَبَشَرِکَ الْمُحْتَجِبِینَ،

اے نگہبان اور ہر چیز کے جاننے والے محمدؐ اوران کی آلؑ پر رحمت فرمااوراپنے پاک و پاکیزہ بندوں پر اور پوشیدہ رہنے والے انسانوں پر اوراپنے مقرب

وَمَلائِکَتِکَ الْمُقَرَّبِینَ وَالْبُهْمِ الصَّافِّینَ الْحَافِّینَ وَبارِکْ لَنا فِی شَهْرِنا هذَا الْمُرَجَّبِ الْمُکَرَّمِ

فرشتوں پر اور نامعلوم صف بستہ دائرے میں کھڑے ہوؤں پر اور برکت نازل فرما ہمارے لیے ہمارے اس رجب کے مہینے میں جو بزرگی والا ہے اور اس

وَمـا بَـعْـدَهُ مِـنَ الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ وَأَسْبِغْ عَلَیْنا فِیهِ النِّعَمَ وَأَجْزِلْ لَنا فِیهِ الْقِسَمَ وَأَبْرِرْ لَنا فِیهِ الْقَسَمَ

کے بعد آنے والے محترم مہینوں میں نیز اس مہینے میں ہم پر نعمتیں کامل فرما اور ہمیں زیادہ حصہ عنایت کر اور اس مہینے میں ہماری قسمتیں

بِـاسْـمِکَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَکْرَمِ، الَّذِی وَضَعْتَهُ عَلَی النَّهَارِ فَأَضاءَ وَعَلَی اللَّیْلِ فَأَظْلَمَ

نیک کر دے واسطہ ہے تیرے نام کا جو بڑا خوش آئند اور کرامت والا ہے جسے تو نے دن پر متوجہ کیا تو وہ روشن ہوگیا اور رات

وَاغْـفِرْ لَنا مَا تَعْلَمُ مِنَّا وَمَا لا نَعْلَمُ، وَاعْصِمْنا مِنَ الذُّنُوبِ خَیْرَ الْعِصَمِ، وَاکْفِنا کَوافِیَ قَدَرِکَ،

پر رکھا تو وہ تاریک ہوگئی پس بخش دے ہمارے وہ گناہ جن کو تو جانتا ہے ہم نہیں جانتے اور ہمیں گناہوں سے بخوبی محفوظ فرما ہماری

وَامْـنُـنْ عَلَیْنا بِحُسْنِ نَظَرِکَ، وَلا تَکِلْنا إِلَی غَیْرِکَ،وَلا تَمْنَعْنا مِنْ خَیْرِکَ، وَبارِکْ لَنَا فِیما

کفایت فرما جیسی تو قدرت کاملہ رکھتا ہے اور اپنے حسن نظر سے ہم پر احسان فرما ہمیں اپنے غیر کے حوالے نہ کر اپنی خیر و برکت ہم سے نہ روک

کَتَبْتَـهُ لَـنَـا مِـنْ أَعْمارِنا، وَأَصْلِحْ لَنا خَبِیئَةَ أَسْرارِنا وَأَعْطِنَا مِنْکَ الْاَمانَ، وَاسْتَعْمِلْنا بِحُسْنِ

اور ہماری جو عمریں تو نے لکھی ہیں ان میں برکت عطا فرما ہماری چھپی ہوئی برائیاں مٹا دے اور ہمیں اپنی طرف سے پناہ عطا کردے ہمیں بہترین

الْاِیـمَـانِ، وَبَـلِّـغْـنَـا شَهْـرَ الـصِّیـامِ، وَمَـا بَـعْدَهُ مِنَ الْاَیَّامِ وَالْاَعْوامِ، یَا ذَا الْجَلالِ وَالْاِکْرامِ.

ایمان رکھنے کی توفیق عطا فرما اور ہمیں آنے والے ماہ رمضان اس کے بعد کے دنوں اور سالوں تک زندہ رکھ اے جلالت و بزرگی کے مالک۔

(۶) شیخ نے کہا ہے کہ ناحیہ مقدسہ سے شیخ ابوالقاسم کے ذریعے سے رجب کی دنوں میں پڑھنے کے لیے یہ دعا صادر ہوئی

اَلـلّٰهُـمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِالْمَوْلُودَیْنِ فِی رَجَبٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الثَّانِی وَابْنِهِ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُنْتَجَبِ،

اے معبود! ماہ رجب میں متولد ہونے والے دومولودوں کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو محمدؑ بن علی ثانی وران کے فرزند علیؑ بن محمدؑ بلند نسب والے ہیں ان دونوں

وَأَتَقَرَّبُ بِهِمَا إِلَیْکَ خَیْرَ الْقُرَبِ، یَا مَنْ إِلَیْهِ الْمَعْرُوفُ طُلِبَ، وَفِیما لَدَیْهِ رُغِبَ، أَسْأَلُکَ

کے واسطے سے تیرا بہترین تقریب چاہتا ہوں اے وہ ذات جس سے احسان وکرم طلب کیا جاتا ہے اور جو اسکے پاس ہے اس کی خواہش کی جاتی ہے میں

سُؤالَ مُقْتَرِفٍ مُذْنِبٍ قَدْ أَوْبَقَتْهُ ذُنُوبُـهُ، وَأَوْثَقَتْهُ عُیُوبُهُ، فَطالَ عَلَی الْخطایَا دُؤُوبُهُ ، وَمِنَ الرَّزَایا

سوال کرتا ہوں تجھ سے اس گناہگار کا سا سوال جسے گناہوں نے تباہ کر دیا اور عیبوں نے جکڑ لیا ہے پس گناہوں پر اس کی عادت پختہ ہو چکی اور بلاؤں سے

خُـطُـوبُهُ، يَسْأَلُكَ التَّوْبَةَ وَحُسْنَ الْاَوْبَةِ وَالنُّزُوعَ عَنِ الْحَوْبَةِ وَمِنَ النَّارِ فَكاكَ رَقَبَتِهِ وَالْعَفْوَ

مشکلیں بڑھ گئیں ہیں اب وہ سوال کرتا ہے تجھ سے توفیق توبہ اور بہترین بازگشت کا گناہوں سے کنارہ کشی اور آتش جہنم سے چھٹکارے کا خواہش مند ہے

عَـمَّـا فِـي رِبْـقَتِهِ، فَأَنْتَ مَوْلايَ أَعْظَمُ أَمَلِهِ وَثِقَتِهِ . اَللّٰهُمَّ وَأَسْأَلُكَ بِمَسَائِلِكَ الشَّرِيفَةِ وَوَ

وہ اپنے سبھی گناہوں کی معافی چاہتا ہے پس تو میرا وہ مولا ہے جس پر امید واعتماد ہے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے پاک معاملوں تیرے

سَـائِـلِكَ الْـمُـنِيفَةِ أَنْ تَتَغَمَّدَنِي فِي هٰذَا الشَّهْرِ بِرَحْمَةٍ مِنْكَ وَاسِعَةٍ وَنِعْمَةٍ وَازِعَةٍ، وَنَفْسٍ

بلند وسیلوں کے واسطے سے کہ اس مہینے میں اپنی وسیع رحمت اور بخشی جانے والی نعمتوں کو عطا فرما۔اور جو روزی تو نے دی اس پر میرے نفس کو قانع فرما تا

بِمَا رَزَقْتَها قَانِعَةٍ، إِلَى نُزُولِ الْحَافِرَةِ، وَمَحَلِّ الْاٰخِرَةِ،وَمَا هِيَ إِلَيْهِ صَائِرَةٌ .

وقتیکہ وہ قبر میں جائے اور منزل آخر پر پہنچے اور جس کی طرف اس کی بازگشت اس تک پہنچے۔

(۷) شیخ نے حضرت امام العصر (عج) کے نائب خاص ابوالقاسم حسین بن روح ÷ سے روایت کی ہے کہ رجب کے مہینے میں آئمہؑ میں سے جس امامؑ کی ضریح مبارکہ پر جائے تو اس میں داخل ہوتے وقت یہ زیارت ماہ رجب پڑھے:

الْـحَـمْـدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَشْهَدَنا مَشْهَدَ أَوْلِيائِهِ فِي رَجَبٍ، وَأَوْجَبَ عَلَيْنا مِنْ حَقِّهِمْ مَا قَدْ وَجَبَ وَ

حمد خدا ہی کیلئے ہے جس نے ہمیں رجب میں اپنے اولیاء کی زیارت گاہوں پر حاضر کیا اور ان کا حق ہم پر واجب کیا

صَـلَّـى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ الْمُنْتَجَبِ، وَعَلَى أَوْصِيائِهِ الْحُجُبِ . اَللّٰهُمَّ فَكَما أَشْهَدْتَنا مَشْهَدَهُمْ

جو ہونا چاہئے تھا اور رحمت خدا ہو عالی نسب محمدؐ پر اور ان کے اوصیاء پر جو صاحب حجاب ہیں اے معبود! پس جیسے تو نے ہمیں ان کی

فَـأَنْجِزْ لَنا مَوْعِدَهُمْ، وَأَوْرِدْنا مَوْرِدَهُمْ، غَيْرَ مُحَلَّئِينَ عَنْ وِرْدٍ فِي دارِ الْمُقامَةِ وَالْخُلْدِ وَالسَّلامُ

زیارت کی توفیق دی ویسے ہی ہمارے لئے ان کا وعدہ پورا فرما اور ہمیں ان کی جائے ورود پر وارد فرما بغیر کسی روک ٹوک کے جائے

عَـلَيْكُمْ، إِنِّي قَدْ قَصَدْتُكُمْ وَاعْتَمَدْتُكُمْ بِمَسْأَلَتِي وَحَـاجَتِي وَهِيَ فَكَاكُ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ، وَالْمَقَرُّ

اقامت اور خلد بریں میں پہنچا دے اور سلام ہو آپ پر کہ میں آپ کی طرف آیا اور آپ پر بھروسہ کیا اپنے سوال اور حاجت کے لئے اور وہ یہ ہے کہ

مَـعَـكُمْ فِي دَارِ الْقَرارِ ، مَعَ شِيعَتِكُمُ الْاَ بْرَارِ ، وَالسَّلامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ،

میری گردن آگ سے آزاد ہو اور میرا ٹھکانہ آپ کے ساتھ آپ کے نیکوں کار شیعوں کیساتھ ہو اور سلام ہو آپ پر کہ آپ نے صبر کیا پس آپ کا کیا

أَنَـا سـائِـلُكُمْ وَآمِلُكُمْ فِيمَا إِلَيْكُمُ التَّفْوِيضُ، وَعَلَيْكُمُ التَّعْوِيضُ، فَبِكُمْ يُجْبَرُ الْمَهِيضُ، وَيُشْفَى

ہی اچھا انجام ہے میں آپکا سائل اور امیدوار ہوں ان چیزوں کیلئے جو آپ کے اختیار میں ہیں اور یہ آپ کی ذمہ داری ہے آپ کے ذریعے شکستگی کی تلافی

الْـمَـرِيـضُ، وَمَـا تَزْدَادُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَغِيضُ، إِنِّي بِسِرِّكُمْ مُؤْمِنٌ، وَ لِقَوْ لِكُمْ مُسَلِّمٌ، وَعَلَى اللهِ

اور بیمار کو شفا ملتی ہے اور جو کچھ رحموں میں بڑھتا اور گھٹتا ہے بے شک میں آپ کی قوت باطنی کا معتقد اور آپ کے قول کو تسلیم کرتا ہوں میں خدا کو آپ کی قسم

urdu.duas.org

بِكُمْ مُقْسِمٌ فِي رَجْعِي بِحَوَائِجِي وَقَضَائِهَا وَ إِمْضَائِهَا وَ إِنْجَاحِهَا وَ إِبْرَاحِهَا وَبِشُؤُونِي لَدَيْكُمْ

دیتا ہوں کہ میری حاجتوں پر توجہ دے انہیں پورا کرے ان کا اجرا کرے اور کامیاب کرے یا ناکام کرے اور جو کام میں نے آپ

وَصَلاَحِهَا وَالسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ سَلاَمَ مُوَدِّعٍ وَلَكُمْ حَوائِجَهُ مُودِعٌ يَسْأَلُ اللهَ إِلَيْكُمُ الْمَرْجِعَ وَسَعْيُهُ

کے سپرد کیئے ہیں ان میں بہتری کرے اور سلام ہو آپ پر، وداع کرنے والے کا سلام جو اپنی حاجتیں آپ کے سپرد کر رہا ہے

إِلَيْكُمْ غَيْرَ مُنْقَطِعٍ وَأَنْ يَرْجِعَنِي مِنْ حَضْرَتِكُمْ خَيْرَ مَرْجِعٍ إِلَى جَنَابٍ مُمْرِعٍ وَخَفْضٍ مُوَسَّعٍ

وہ خدا سے سوال کرتا ہے کہ آپکے ہاں واپس آئے اور اسکا آپکی بارگاہ میں آنا چھوٹنے نہ پائے وہ چاہتا ہے کہ آپکے حضور سے جائے تو پھر

وَدَعَةٍ وَمَهَلٍ إِلَى حِينِ الْاَجَلِ وَخَيْرِ مَصِيرٍ وَمَحَلٍّ فِي النَّعِيمِ الْاَزَلِ، وَالْعَيْشِ الْمُقْتَبَلِ، وَدَوامِ

آپ کی خدمت میں حاضری دے تو یہ جگہ ہموار، سرسبز اور وسیع ہو چکی ہو کہ تادم آخر وہ یہاں رہے اور اس کا انجام بخیر ہو ہمیشہ کی نعمتیں نصیب ہوں آئندہ

الْاُكُلِ، وَشُرْبِ الرَّحِيقِ وَالسَّلْسَلِ وَعَلٍّ وَنَهَلٍ لاَ سَأَمَ مِنْهُ وَلاَ مَلَلَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ

زندگی خوشگوار ہو ہمیشہ بہترین غذائیں اور پاک شراب ملے اور آب شرین اور یہ مہینہ بار بار آئے جس میں نہ تنگی آئے نہ رنج ہو اور خدا کی رحمت، برکتیں

عَلَيْكُمْ حَتَّى الْعَوْدِ إِلَى حَضْرَتِكُمْ، وَالْفَوْزِ فِي كَرَّتِكُمْ، وَالْحَشْرِ فِي زُمْرَتِكُمْ، وَرَحْمَةُ اللهِ

اور درود وسلام ہو آپ پر جب تک کہ میں دوبارہ حاضر بارگاہ ہوں آپ کی رجعت میں کامیاب رہوں حشر میں آپ کے گروہ میں اٹھوں خدا کی رحمت اور

وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ وَصَلَوَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ، وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ.

برکتیں ہوں آپ پر اور اس کی نوازشیں اور سلامتیاں اور وہ ہمارے لئے کافی اور بہترین کارساز ہے۔

(۸) محمد بن ذکوان، آپ اس لئے سجاد کے نام سے معروف ہیں کہ انہوں نے اتنے سجدے کیے اور خوف خدا میں اس قدر روئے کہ نابینا ہو گئے تھے، سید بن طاؤس نے محمد بن ذکوان سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں عرض کیا کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں یہ ماہ رجب ہے، مجھے کوئی دعا تعلیم کیجیئے کہ حق تعالیٰ اس کے ذریعے مجھے فائدہ عطا فرمائے۔ آپ نے فرمایا کہ لکھو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور رجب کے مہینے میں ہر روز صبح وشام کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ يَا مَنْ أَرْجُوهُ لِكُلِّ خَيْرٍ، وَآمَنُ سَخَطَهُ عِنْدَ كُلِّ شَرٍّ، يَا مَنْ يُعْطِي

شروع خدا کے نام سے کرتا ہوں جو رحمان اور رحیم ہیاے وہ جس سے ہر بھلائی کی امید رکھتا ہوں اور ہر برائی کے وقت اس کے غضب سے امان چاہتا ہوں اے

الْكَثِيرَ بِالْقَلِيلِ، يَا مَنْ يُعْطِي مَنْ سَأَلَهُ، يَا مَنْ يُعْطِي مَنْ لَمْ يَسْأَلْهُ وَمَنْ لَمْ يَعْرِفْهُ تَحَنُّناً مِنْهُ وَ

وہ جو تھوڑے عمل پر زیادہ اجر دیتا ہے اے وہ جو ہر سوال کرنے والے کو دیتا ہے اے وہ جو اسے بھی دیتا ہے جو سوال نہیں کرتا اور اسے بھی دیتا ہے جو اسے نہیں

رَحْـمَةً أَعْطِنِي بِمَسْأَلَتِي إِيَّاكَ جَمِيعَ خَيْرِ الدُّنْيا وَجَمِيعَ خَيْرِ الاَخِرَةِ وَاصْرِفْ عَنِّي بِمَسْأَلَتِي

پہچانتا احسان و رحمت کے طور پر تو مجھے بھی میرے سوال پر دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں اور نیکیاں عطا فرما دے اور میری طلبگاری پر دنیا و آخرت کی

إِيَّـاكَ جَـمِيعَ شَرِّ الدُّنْيا وَشَرِّ الاَخِرَةِ، فَإِنَّهُ غَيْرُ مَنْقُوصٍ مَا أَعْطَيْتَ، وَزِدْنِي مِنْ فَضْلِكَ يَا كَرِيمُ .

تمام تکلیفیں اور مشکلیں دور کر کے مجھے محفوظ فرما دے کیونکہ تو جتنا عطا کرے تیرے ہاں کمی نہیں پڑتی اے کریم تو مجھ پر اپنے فضل میں اضافہ فرما۔

راوی کہتا ہے کہ اس کے بعد امامؑ نے اپنی ریش مبارک کو داہنی مٹھی میں لیا اور اپنی انگشت شہادت کو ہلاتے ہوئے نہایت گریہ وزاری کی حالت میں یہ دعا پڑھی:

يَا ذَاالْجَلالِ وَالاِكْرامِ يَا ذَاالنَّعْماءِ وَالْجُودِ يَا ذَاالْمَنِّ وَالطَّوْلِ حَرِّمْ شَيْبَتِي عَلَى النَّارِ.

اے صاحب جلالت و بزرگی اے نعمتوں اور بخشش کے مالک اے صاحب احسان وعطا میرے سفید بالوں کو آگ پر حرام فرما دے۔

(۹) رسول اللہؐ سے مروی ہے کہ جو شخص ماہ رجب میں سو مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یگانہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

اور اس کے بعد صدقہ دے تو حق تعالیٰ اس پر اپنی تمام تر رحمت و مغفرت نازل کرے گا اور جو اسے چار سو مرتبہ پڑھے گا تو خدا اسے سو شہیدوں کا اجر دے گا۔

(۱۰) رسول اللہؐ سے روایت ہوئی کہ ماہ رجب میں جو شخص ہزار مرتبہ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللهُ کہے تو حق تعالیٰ اس کیلئے ہزار نیکیاں لکھے گا اور جنت میں اس کیلئے سو شہر بنائیگا۔

(۱۱) روایت ہوئی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے میں صبح شام ستر، ستر مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھے اور پھر اپنے ہاتھوں کو بلند کرکے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَ تُبْ عَلَیَّ

بخشش چاہتا ہوں اور اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں — اے معبود! مجھے بخش دے اور توبہ قبول کر لے

کہے تو اگر وہ اس مہینے میں مر جائے تو حق تعالیٰ اس ماہ کی برکت سے اس پر راضی ہوگا اور آتش جہنم اسے نہ چھوئے گی۔

(۱۲) رجب کے پورے مہینے میں ہزار مرتبہ پڑھے تا کہ حق تعالیٰ اس کو بخش دے۔

اَسْتَغْفِرُ اللهَ ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ مِنْ جَمِيْعِ الذُّنُوْبِ وَ الْآثَامِ

بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو صاحب جلالت و بزرگی ہے اپنے تمام گناہوں اور خطاؤں پر طالب عفو ہوں۔

(۱۳) سید نے اقبال میں رسول اللہؐ سے نقل کیا ہے کہ ماہ رجب میں سورہ اخلاص کے دس ہزار مرتبہ یا ایک ہزار مرتبہ

یا ایک سو مرتبہ پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ نیز یہ روایت بھی ہے کہ ماہ رجب میں جمعہ کے روز جو شخص سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے تو قیامت میں اس کیلئے ایک خاص نور ہوگا جو اسے جنت کی طرف لے جائے گا۔

(۱۴) سید نے روایت نقل کی ہے کہ جو شخص ماہ رجب میں ایک دن روزہ رکھے اور چار رکعت نماز ادا کرے کہ جس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد دو سو مرتبہ **قُلْ هُوَ اللّٰهُ** پڑھے تو وہ شخص مرنے سے پہلے جنت میں اپنا مقام خود دیکھ لے گا۔ یا اسے جنت میں اس کا مقام دکھایا جائے گا۔

(۱۵) سید نے رسول اللہ ؐ سے یہ روایت بھی نقل کی ہے کہ جو شخص رجب میں جمعہ کے روز نماز ظہر وعصر کے درمیان چار رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی اور پانچ مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز کے بعد دس مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ اَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ

بخشش چاہتا ہوں خدا سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اسی سے توبہ کا سوالی ہوں۔

پس حق تعالیٰ اس نماز کے ادا کرنے کے دن سے اس کی موت تک ہر روز اس کیلئے ہزار نیکیاں لکھے گا، ہر آیت جو اس نے نماز میں پڑھی ہے اس کے بدلے میں اسے جنت میں یاقوت سرخ کا شہر عنائت کرے گا۔ ہر ہر حرف کے عوض سفید موتیوں کا محل عطا کرے گا، حورالعین سے اس کی تزویج کرے گا، خدائے تعالیٰ اس سے راضی و خوشنود ہوگا، اس کا نام عبادت گزاروں میں لکھا جائے گا اور خدا اس کا خاتمہ بخشش اور نیک بختی پر کرے گا۔

(۱۶) رجب کے مہینے میں تین دن یعنی جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کو روزہ رکھے کیونکہ روایت ہوئی ہے کہ جو محترم مہینوں کے ان دنوں میں روزہ رکھے تو حق تعالیٰ اس کو نو سو برس کی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔

(۱۷) پورے ماہ رجب میں ساٹھ رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر شب میں دو رکعت بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد ایک مرتبہ، سورہ کافرون تین مرتبہ اور سورہ قل ھو اللہ ایک مرتبہ پڑھے اور جب سلام دے چکے تو اپنے ہاتھ بلند کرکے یہ پڑھے:

لاَ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اسکا شریک نہیں حکومت اسکی اور حمد اسی کیلئے ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے وہ زندہ ہے

لاَ يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ

اسے موت نہیں ہر بھلائی اس کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور بازگشت اسی کی طرف ہے نہیں کوئی طاقت و قوت

إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ،

مگر جو بلند و بزرگ خدا سے ہے اے معبود! نبی امّی محمدؐ پر اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما۔

یہ دعا پڑھنے کے بعد دونوں ہاتھ اپنے منہ پر پھیرے۔ حضرت رسول اللہؐ سے روایت ہوئی ہے کہ جو شخص یہ عمل انجام دے حق تعالیٰ اس کی دعا قبول کرے گا اور اسے ساٹھ حج اور ساٹھ عمرہ کا ثواب عطا فرمائے گا۔

(۱۸) حضرت رسول اللہؐ سے روایت کی گئی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے کی ایک رات میں دو رکعت نماز ادا کرے کہ اس میں سو مرتبہ سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے تو وہ ایسے ہے کہ جیسے اس نے حق تعالیٰ کیلئے سو سال کے روزہ رکھے ہوں۔ پس اللہ تعالیٰ اس کو بہشت میں ایسے سو محلات عنایت کرے گا کہ جن میں سے ہر ایک کسی نہ کسی نبیؐ کی ہمسائیگی میں واقع ہوگا۔

(۱۹) حضرت رسول اللہؐ سے مروی ہے کہ جو شخص ماہ رجب کی ایک رات میں دس رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ و سورہ کافرون ایک ایک مرتبہ اور سورہ قل ھو اللہ تین مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کا ہر وہ گناہ بخش دے گا جو اس نے کیا ہوگا۔

(۲۰) علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد میں ذکر فرمایا کہ مولا امیرؑ سے نقل کیا گیا ہے کہ رسولخداؐ نے فرمایا ہے کہ جو شخص رجب، شعبان اور رمضان کی ہر رات اور دن میں سورہ حمد، آیۃ الکرسی، سورہ کافرون، سورہ فلق اور سورہ ناس میں سے ہر ایک تین تین مرتبہ پڑھے اور پھر تین مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

خدا پاک ہے اور حمد اسی کیلئے ہے خدا کے سواء کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ تر ہے اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو بلند

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ. تین مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ

و بزرگ خدا سے ہے اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اے معبود! مومن مردوں

لِلْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ اور چار سو مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَتُوبُ اِلَيْهِ

اور مومن عورتوں کو بخش دے میں خدا سے بخشش چاہتا ہوں اور اسی کی طرف پلٹتا ہوں

پس خدا تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا چاہے وہ بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں اور دریاؤں کی جھاگ جتنے ہی کیوں نہ ہوں۔ نیز علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ اس مہینے کی ہر رات میں ہزار مرتبہ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہنا بھی نقل ہوا ہے۔ واضح ہو کہ ماہ رجب کی پہلی شبِ جمعہ کو لیلۃ الرغائب (رغبتوں والی رات) کہا جاتا ہے اس شب کیلئے رسولخدا

ؐ سے ایک نماز نقل ہوئی ہے کہ جس کے فضائل بہت زیادہ ہیں جنہیں سید نے اقبال اور علامہ مجلسی نے اجازہ بنی زہرہ میں ذکر کئے ہیں۔ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس نماز کی برکت سے کثیر گناہ معاف ہو جائیں گے اور قبر کی پہلی رات یہ نماز بحکم خدا خوبصورت بدن، خندہ چہرہ اور صاف وشیرین زبان کے ساتھ آ کر کہے گی اے میرے حبیب خوشخبری ہو تجھے کہ تو نے ہر تنگی وسختی سے نجات پالی ہے وہ شخص پوچھے گا تو کون ہے؟ خدا کی قسم میں نے تجھ سے خوبصورت اور شیرین کلام اور خوشبو والا کوئی نہیں دیکھا؟ وہ جواب دے گی میں تیری وہ نماز اور اس کا ثواب ہوں جو تو نے فلاں رات فلاں ماہ اور فلاں سال میں پڑھی تھی آج میں تیرے حق کی ادائیگی کیلئے حاضر اور اس وحشت وتنہائی میں تیری ہمدم و غمخوار ہوں کل روز قیامت جب صور پھونکا جائے گا۔تو اس وقت میں تیرے سر پر سایہ کروں گی پس خوش وخرم رہ کہ خیر ونیکی کبھی تجھ سے دور نہیں ہوگی اس بابرکت نماز کی ترکیب یہ ہے کہ ماہ رجب کی پہلی جمعرات کو روزہ رکھے اور شب جمعہ میں مغرب وعشاء کے درمیان بارہ رکعت دو دو رکعت کر کے نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ **انا انزلناہ** اور بارہ مرتبہ **قُلْ ھُو اللہُ** پڑھے، فارغ ہو کر ستر مرتبہ کہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النبیِ الاُمِّیِ وَ عَلیٰ آلِہٖ پھر سجدے میں جا کر ستر مرتبہ کہے: **سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ**

اے معبود! محمدؐ امی پر اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما فرشتوں اور روح کا

الْمَلائِکَۃِ وَ الرُّوْحِ سجدے سے سر اٹھا کر ستر مرتبہ کہے: **رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ تَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ أَنَّکَ**

رب بے عیب پاک تر ہے پالنے والے بخش دے رحم فرما اور در گزر کر ان گناہوں سے جن کو تو جانتا ہے

اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ پھر سجدے میں جائے اور ستر مرتبہ کہے: **سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلائِکَۃِ وَ الرُّوْحِ**

بے شک تو بلند تر بزرگتر ہے فرشتوں اور روح کا رب بے عیب پاک تر ہے۔

اس کے بعد اپنی حاجت بھی طلب کرے گا انشاءاللہ تعالیٰ وہ پوری ہوگی۔یاد رہے کہ ماہ رجب میں امام علی رضاؑ کی زیارت کو جانا مستحب ہے، جیسا کہ اس ماہ میں عمرہ ادا کرنے کی بھی زیادہ فضیلت ہے اور عمرہ کی فضیلت حج کے قریب قریب ہے روایت ہوئی ہے کہ امام زین العابدینؑ ماہ رجب میں عمرہ ادا فرماتے، خانہ کعبہ میں نمازیں پڑھتے شب وروز سجدے میں رہتے اور سجدے میں یہ کلمات ادا فرماتے۔

عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِکَ فَلْیَحْسُنِ الْعَفْوُ مَنْ عِنْدِکَ

تیرے بندے کا گناہ بہت بڑا ہے پس تیری طرف سے درگزر بھی خوب ہونی چاہیئے۔